اپنی جوروے وکیل کے ساتھ خلع کرے تب کہے
(خلع کیا مین نے تجھے وکیل کرنے ہاری میری جورو
فلانی بنت فلان کو اتنے پر اس کے مال مین سے
(اور عورت کا وکیل کہے (قبول کیا مین نے خلع
اسکا اتنے پر اس کے مال مین سے) اور جب مرد اپنی
جورو کے سوا اور اس کے وکیل سوا کسی دوسرے
شخص کے ساتھ خلع کرے) تب کہے خلع کیا مین نے
میری جورو فلانی بنت فلان کو اتنے پر تیرے
مال مین سے اور وہ شخص کہے) قبول کیا مین نے
خلع اسکا اتنے پر میرے مال مین سے اور جب
مرد کا وکیل خلع کرے تب مرد نے صیغہ خلع کا

کہے موافق ہو اسکا وکیل بھی بلفظ خلع کا کہے مگر مرد
جہان کہ میری جورو کہا ہے وہان یہہ وکیل اسکا
کہ مجھے وکیل کرنے ہاری کی جورو کہے یا اگر عورت
پہلے سے مرد کو کہے کہ خلع کر تو مجھے اتنے پر اور
مرد کہے کہ خلع کیا مین نے تجھکو اتنے پر اور مرد کہے
خلع کر تو مجھے وکیل کرنے ہاری تیری جورو فلانی
بنت فلان کو اتنے پر اسکے مال مین سے اور مرد
کہے کہ خلع کیا مین نے اسکو اتنے پر اسکے مال مین
سے یا اگر اجنبی شخص پہلے سے مرد کو کہے کہ خلع
کر تو تیری جورو فلانی بنت فلان کو اتنے پر میرے
مال مین سے اور مرد کہے کہ خلع کیا مین نے اسکو

اتنے پر تیرے مال مین سے بو جھا چاہئے کہ خلع کے
ایجاب و قبول کے صیغے مین جہان (انشاء اللہ) لکھا ہے
وہان جو عوض جو خلع کا ٹھہرا ہوگا سو بیان کرے
مسئلہ اگر خلع کرنے مین خلع کے لفظ کی جگہہ
طلاق کا لفظ کہے تو بھی درست ہے مسئلہ
خلع کے لفظ سے یا طلاق کے لفظ سے خلع کرنے سے
اس عورت ایک طلاق بائن ہوتی ہے اور امام اعظم
صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مذہب مین خلع کے
لفظ سے خلع کرے تو ایک طلاق بائین ہوتی ہے
اور طلاق کے لفظ سے خلع کرے تو ایک طلاق
رجعی ہوتی ہے اما دونو صورتون مین عورت نے

اور اس وکیل نے قبول کیا ہوا مال عورت پر اور
اجنبی شخص نے قبول کیا ہوا مال اجنبی شخص دونوں پر
لازم آتا ہے

باب آٹھوان

عدت کے بیان مین بوجھا چاہیئے کہ عورت نے
ایک شخص کے نکاح سے دور ہوئے پر دوسرے
شخص کے ساتھ نکاح کرنے کے لئے چند مدت
تک ٹھیرنا لازم ہے اس مدت کو عدت بولتے
ہین مسئلہ اگر کوئی شخص اپنی جورو کے ساتھ
وطی کرنے کے آگے اس نے اپنے نکاح سے
دور کرے تو اس عورت پر عدت لازم نہین بلکہ

بدون عدت کے جب چاہئے تب اس عورت نے
دوسرے شخص کے ساتھ نکاح کرنا درست ہے
اور جب بعد وطی کرنے کے وہ عورت اپنے
خاوند کے نکاح سے دور ہوئی ہوگی تو اس عورت
پر عدت لازم ہوتی ہے **مسئلہ** جس عورت
پر مرد کے نکاح سے دور ہونے پر عدت لازم
ہوتی ہے سو عورت اگر اپنے مرد سے حاملہ یعنی
پیٹ سے ہے تو اس کے جنتے ہی عدت اسکی
پوری ہوتی ہے برابر ہے کہ وہ عورت آزاد ہووے
یا کسیکی لونڈی اور برابر ہے کہ اسپر خاوند کے
نکاح سے طلاق و فسخ وغیرہ کے ساتھ دور ہونیکی ہو

یا خاوند مرجانے کی اور جب وہ عورت آزاد ہووے
اور اپنے خاوند سے حاملہ نہو اور بالغہ حیض آتی
ہو تو عدت اسکی امام شافعی صاحب رحمتہ اللہ علیہ
کے نزدیک تین طہر تک یعنی تین پاکی دیکھے
تک ہے اور جس پاکی مین خاوند کے نکاح سے
دور ہوئی ہوگی سو پاکی ملکر تین پاکی گنینگے جیسے
نکاح سے دور ہوئی تب پاک تھی اگرچہ ایک
لحظہ ہو تو دو حیض آکر تیسرے حیض مین داخل
ہوتے ویسی ہی عدت اسکی پوری ہوتی ہے
اور جب نکاح سے دور ہوتے وقت حیض مین
ہو تو اس حیض سے پاک ہو کر پھر درمیان دو

حیض آگر چوتھے حیض مین داخل ہوتے ویسی ہی
عدت اسکی پوری ہوتی ہے اور امام اعظم صاحب
رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک عدت اس آزاد عورت
حیض والی کی تین حیض ہین اور جب وہ عورت
بالغہ نہو یعنے حیض آتی نہو یا آتی ہو بڑھی ہو کہ حیض
اسکا موقوف ہوگیا ہو تو عدت اسکی دونو مذہب
مین تین مہینے ہے اور جس مہینے مین نکاح سے
دور ہوئی ہوگی سو مہینا پورا نہو تو چوتھے مہینے
مین سے اتنے روز ملکر تین مہینے پورے کرینگے
مسئلہ اگر آزاد عورت کا مرد مر جاوے
اور وہ عورت اس مرد سے حاملہ نہو تو عدت اسکا

عورت کی چار مہینے دس روز ہے برابر ہے ک
وہ عورت حیض آتی ہو یا نہو اور مرد نے اس کے
ساتھ وطی کئی ہو یا نہ کی ہو مسئلہ اگر کوئی
لونڈی اپنے مرد کے نکاح سے دور ہوئی ہو یا مرد
اسکا مر گیا ہو اور وہ لونڈی اس اپنے مرد سے حاملہ
نہ ہو تو عدت اسکی آزاد عورت کی آدھی عدت کے
برابر ہے یعنے جہان آزاد عورت کی عدت تین طہر
یا تین حیض ہے وہان اس لونڈی کی عدت دو طہر
یا دو حیض ہے اور جہان آزاد عورت کی عدت
تین مہینے ہے وہان اس لونڈی کی عدت ڈیڑہ
مہینا ہے اور جہان آزاد عورت کی عدت چہار مہینے

دس روز ہے وہان اس لونڈی کی عدت دو مہینے
پانچ روز ہے **مسئلہ** جس عورت کا مرد
مر گیا ہو اس نے سوگ کرنا زینت کے اچھے کپڑے
رنگ کے وغیرہ اور زیور نہ پہننا واجب ہے
اور سوگ نہ کرے تو گنہگار ہوتی ہے مگر ضرورت
کے لئے جہین کپڑے پہنے یا دفع خارش کے
لئے مہندی لگاوے تو درست ہے

باب نوان

رجعت کے بیان مین پوچھا چاہئے کہ مرد نے
اپنی جورو کو طلاق دیکر پھر رجوع کر کے اپنی نکاح
مین تھی ویسی اسے رکھ لے ہے نے کو رجعت کہتے ہین

مسئلہ شرط ہی کہ وہ مرد رجوع کرنے والا
مرد عاقل و بالغ ہووے اور اس نے اس عورت
کے ساتھ طلاق کے آگے وطی کئی ہوئی ہووے
اور اسنے طلاق بائن دئی نہووے اور عدت
اسکی پوری ہوئی نہ ہووے اور وہ عورت اسلام
سے پھری ہوئی نہووے اور شافعیون کے
نزدیک وہ عورت آزاد ہی تو اس کے مرد نے
سے تین طلاق اور کسیکی لونڈی ہی تو اسے اسکے
مرد سنے دو طلاق دئے ہوں اور حنفیون کے
نزدیک اس عورت کا مرد آزاد ہی تو اسنے اسے
تین طلاق اور غلام ہی تو اسے اسنے دو طلاق دئے

نہ ہون اور جب یہہ شرطین پائی نہ جاوین تو اس
مرد نے اس عورت کو رجوع کر کے اپنے نکاح مین
رکھلینا درست ہے **مسئلہ** جب مرد نے
اپنی جورو کو طلاق رجعی دیکر رجوع کر کے پھر اس نے
اپنے نکاح مین رکھنیکا ارادہ کرے تب اس
عورت کو کہے د رجوع کر لئی ہین تے تجھکو یا پھیر
لئے ہین تے تجھکو یا رکھہ لئی ہین تے تجھکو اپنی طرف
یا اپنے نکاح کیطرف پس ایسے لفظون مین سے
کوئی ایک لفظ کہکر رجوع کرنے سے وہ عورت
جیسی تھی ویسی ہی اس کے نکاح مین رہتی ہے
اتنا اس عورت کے ساتھہ مرد نے فقط وطی کرنے

یا شہوت سے مس وغیرہ کرنے سے امام شافعی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک رجعت ہوتی نہیں اور امام اعظم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک اس عورت کے ساتھ ایسے کام کرنے سے یعنی شہوت سے وطی وغیرہ کرنے سے رجعت ہوتی ہے

باب دسوان

مرد نے اپنی جورو کو نان نفقہ یعنے کھانا پینا اور کپڑا اور رہنے کا مکان دینے کے بیان مین

مسئلہ مرد نے اپنی جورو کو کھانا اور سالن اور ترکاری اور کپڑے اور رہنیکا مکان دینا واجب ہے۔ مسئلہ مرد تو انگر نے اپنی جورو کو

ہر روز دو مد اناج اور میانہ حال والے نے ڈیڑھ
مد اناج اور تنگدست مسکین فقیر نے ایک مد اناج
دینا واجب ہے اور وہ اناج جو شہر کے یا اس
گانون کے اکثر لوگ کھاتے ہون گے اس قسم کا
ہووے تو جھا چاہئے کہ ایک مد اناج منبئی کا
ماپی ایک سیر یعنی پاؤ پایلی تک اور سورت کا
وزنی سوا سیر تک ہوتا ہے مسئلہ اناج
پیسنے کی مزدوری اور روٹی بنانے کی مزدوری
دینی پڑے تو بھی مرد دیوے اور جو شہر کے
لوگ سالن ترکاری وغیرہ کھاتے ہونگے
سو بھی مناسب حال کے دینا واجب ہے اور جب وہ

عورت مرد کے ساتھ کھائی ہو گی تو دوسرا کھانا
وغیرہ اس عورت کو دینا ضرور نہیں مسئلہ
مرد نے اپنی جورو کو کھانے پینے کا اپنے پاس بہ مناسب
حال کے دینا واجب ہے مسئلہ شہر کے
لوگ جیسے کپڑے پہنتے اوڑتے ہونگے ویسے
کپڑے اور بچھانا اوڑھنا اپنی طاقت کے موافق
مرد نے اس عورت کو دینا واجب ہے اور برس میں
دو مرتبہ دیوے مسئلہ مرد نے اپنی جورو
کو رہنیکا مکان لایق اس کے خود اپنا یا کرایہ کا دینا
لازم ہے مسئلہ ہر ایک شخص تونگر یا غریب
آزاد یا غلام کی جورو آزاد ہو اور ایسے خاندان کی

کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا اسے لائق نہ ہو تو اس
شخص پر لازم ہے کہ ایک عورت آزاد یا لونڈی
یا نوکر اسکی خدمت اور کام کاج کے لئے اسے
دیوے اور جب وہ عورت اپنا کام کاج اپنے
ہاتھ سے کر سکتی ہوگی تو فقط بیماری اور ناتوانی
کی حالت میں اسکی خدمت کے لئے ایک عورت
دینا واجب ہے مسئلہ عورت کے جنابت
اور نفاس کے غسل کے پانی کا خرچ اور لنگی تیل
کنگھی اور سر کے مسالے کا خرچ مرد نے عورت
کو حاجت کے موافق دینا واجب ہے اما حیض اور
احتلام کے غسل کے پانی کا خرچ اور بیماری کی دوا

دوا اور رمن کا خرچ اور خوشبو عطر خضاب مہندی کا
خرچ مرد نے عورت کو دینا واجب نہین اور دیوے
تو احسان اسکا ہی مسئلہ جب عورت اپنے
خاوند کی نافرمانی کرے یعنے بے عذر بدن کو
ہاتھ لگانے نہ دیوے یا بے سبب مرد کے
بچھانے مین نہ آوے یا بے سبب اس کے حکم کے
سوا گھر سے باہر نکلے تو اسکو اس روز کا یا جتنے
روز وہ عورت خاوند کی نافرمانی مین رہیگی اتنے
روزون کا نان نفقہ اور کپڑا اور رہنیکا مکان خاوند
نے دینا واجب نہین ہی مسئلہ جب عورت
اپنے خاوند کی تابعداری کے مکان مین او تابعداری

مین ہوتے خاوند اسکا اسے نان نفقہ اور کپڑا
اور رہنے کا مکان نہ دیوے تو گذرے ہوئے
روزون کا نان نفقہ اور کپڑا اور رہنے کے مکان
وغیرہ کا خرچ اس خاوند پر عورت کا دین اور قرض
ہوجاتا ہی اور امام اعظم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے
نزدیک اگر اس عورت کا نان نفقہ اور کپڑا اور
رہنیکا مکان مرد نے اسے دینے کا اندازہ
قاضی یعنی حاکم نے یا ان دونو نے آپس مین
ٹھرایا ہو تو گذرے ہوئے روزون کا نان نفقہ
اور کپڑا اور رہنے کا مکان وغیرہ کا خرچ خاوند
پر عورت کے لئے دین ہوجاتا ہی اور حاکم نے

اور حاکم نے یا ان دونون نے آپس مین ٹھرایا
نہ ہوگا تو دین ہوجاتا نہین بلکہ ساقط ہوجاتا ہی

خاتمہ

نکاح کے ایجاب و قبول کے صیغون کے بیان مین
پوچھا جائے کہ نکاح کے ایجاب کے صیغے کہنے
کے لئے منکوحہ عورت کا نام بیان کرنے کے
لفظ اور نکاح کی نسبت ناکح کی طرف کرنیکے
لفظ اور نکاح کے ایجاب کے صیغے کہنے کی ترتیب
اور منکوحہ کی ٹھری مہر کے گنتی کے لفظ اور وہ
مہر بیان کرنے کی ترتیب عربی صیغون مین
عربی سے اور ہندی صیغون مین ہندی سے جانتا

ضروری اسیطرح نکاح کے قبول کے صیغے کہنے کے
لیے بالغہ کے واسطے نکاح قبول کئے جانے کے
لفظ اور نکاح کے قبول کے صیغے کہنے کی ترتیب
بھی جاننا ضروری ہے اس لئے اس خاتمہ کی پہلی
فصل میں منکوحہ کا نام بیان کرنے کے لفظ اور
دوسری فصل میں نکاح کی نسبت ناکح کے
طرف کرنے کے لفظ اور تیسری فصل میں
نکاح کے ایجاب کے صیغے کہنے کی ترتیب اور
چوتھی فصل میں مہر منکوحہ کی گنتی کے لفظ اور مہر
بیان کرنے کی ترتیب اور پانچویں فصل میں نکاح
کے قبول کے صیغے کہنے کی ترتیب کا بیان لکھا گیا ہے ●

فصل پہلی

ہر ایک ایجاب کرنے والے نے ایجاب جیسے
مین منکوحہ کا ناتا بیان کرنے کے لفظ بوجھا جائے
کہ ایجاب کے صیغون مین منکوحہ کا ناتا بیان ہونے
کے لئے خود منکوحہ کہے نَفْسِی تن میرا اور منکوحہ
کا وکیل کہے مُوَکِّلَتِی مجھے وکیل نے ہاری اور
منکوحہ کا باپ کہے بِنْتِی میری بیٹی اور منکوحہ
کے باپ کا وکیل کہے بِنْتَ مُوَکِّلِی مجھے
وکیل کرنے ہارے کی بیٹی اور منکوحہ کا دادا کہے
بِنْتَ اِبْنِی میری پوتی اور منکوحہ کے دادا کا وکیل

کہے بنتُ موکّلی مجھے وکیل کرنے ہارے
کی پوتی اور منکوحہ کا بھائی کہے اُختی میری بہن
اور منکوحہ کے بھائی کا وکیل کہے اُختُ موکّلی
مجھے وکیل کرنے ہارے کی بہن اور منکوحہ کے
بھائی کا بیٹا کہے عمّتی میری پھوپی اور منکوحہ
کے بھائی کے بیٹے کا وکیل کہے عمّۃ موکّلی
مجھے وکیل کرنے ہارے کی پھوپی اور منکوحہ کے
بھائی کا پوتا کہے، عمّۃ ابی میرے باپ کی
پھوپی اور منکوحہ کے بھائی کے پوتے کا وکیل
کہے عمّۃ ابِ موکّلی مجھے وکیل کرنے ہارے
کے باپ کی پھوپی اور منکوحہ کا چچا کہے بنتُ اخی

میری بھتیجی اور منکوحہ کے چچا کا وکیل کہے بِنْتَ اَخِ
مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے ہاری کی بھتیجی اور
منکوحہ کے چچا کا بیٹا کہے بِنْتَ عَمِّیْ میری چچیری
بہن اور منکوحہ کے چچا کے بیٹے کا وکیل کہے بِنْتَ
عَمِّ مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے ہارے کی چچیری بہن
اور منکوحہ کے چچا کا پوتا کہے بِنْتَ عَمِّ اَبِیْ میری
باپ کی چچیری بہن اور منکوحہ کے چچا کے پوتے
کا وکیل کہے بِنْتَ عَمِّ اَبِیْ مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے
ہارے کی باپ کی چچیری بہن اور منکوحہ کے
باپ کا چچا کہے بِنْتَ اِبْنِ اَخِیْ میرے
بھتیجے کی بیٹی اور منکوحہ کے باپ کے چچا کا وکیل کہے

بنتَ ابنِ اخٍ مؤکّلی ہے مجھے وکیل کرنے ہارے
اپ بھتیجے کی بیٹی اور منکوحہ کے باپ کے چچا کا بیٹا
کہے بنتَ ابنِ عمّی میرے چچیرے بھائی کی
بیٹی اور منکوحہ کے باپ کے چچا کے بیٹے کا وکیل
کہے بنتَ ابنِ عمِّ مؤکّلی ہے مجھے وکیل کرنے
ہارے کے چچیرے بھائی کی بیٹی اور منکوحہ کے
باپ کے چچا کا پوتا کہے بنتِ ابنِ عمِّ اب ہے
میرے باپ کے چچیرے بھائی کی بیٹی اور منکوحہ
کے باپ کے چچا کے پوتے کا وکیل کہے بنتَ ابنِ
عَمِّ اَبِ مؤکِّلی ہے مجھے وکیل کرنے ہارے
کے باپ کے چچیرے بھائی کی بیٹی اور منکوحہ کے

دادا کا چچا کہے بِنتَ اِبنِ اِبنِ اَخے میرے
بھتیجے کی پوتی اور منکوحہ کے دادا کے چچا وکیل کا
وکیل کہے بِنتَ اِبنِ اِبنِ اَخِ مُوَکِّلیْ مجھے
وکیل کرنے ہارے کے بھتیجے کی پوتی اور منکوحہ
کے داد کے چچا کا بیٹا کہے بِنتَ اِبنِ اِبنِ عمّی
میرے چچیرے بھائی کی پوتی اور منکوحہ کے دادا
کے چچا کے بیٹے کا وکیل کہے بِنتَ اِبنِ اِبنِ
عَمِّ مُوَکِّلیْ مجھے وکیل کرنے ہارے کے
چچیرے بھائی کی پوتی اور منکوحہ کے داد کے
چچا کا پوتا کہے بِنتَ اِبنِ اِبنِ عَمِّ اَبِیْ میرے
باپ کے چچیرے بھائی کی پوتی اور منکوحہ کے

دادے کے چچا کے پوتے کا وکیل کہے بِنْتَ اِبْنِ
ابْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے ہارے
کے باپ کے چچیرے بھائی کی پوتی اور منکوحہ
کا آزاد کرنے والا کہے مُعْتَقَتِیْ میری آزاد
کی ہوئی اور منکوحہ کے آزاد کرنے والے کا
وکیل کہے مُعْتَقَۃَ مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے
ہارے کی آزاد کی ہوئی، اور منکوحہ کی ماں کہے
بِنْتِیْ میری بیٹی اور منکوحہ کے ماں کا وکیل
کہے بِنْتَ مُوَکِّلَتِیْ مجھے وکیل کرنے ہارے
کی بیٹی اور منکوحہ کی دادی کہے بِنْتَ اِبْنِیْ
میری پوتی اور منکوحہ کی دادی کا وکیل کہے

بِنْتَ اِبْنِ مُوَکِّلَتِیْ بِہٖ مجھے وکیل کرنے ہاری کی
پوتی اور منکوحہ کا نانا کہے بِنْتَ بِنْتِیْ
میری نواسی اور منکوحہ کے نانا کا وکیل کہے
بِنْتَ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِہٖ مجھے وکیل کرنے ہارے
کی نواسی اور منکوحہ کی بہن کہے اُخْتِیْ میری بہن
اور منکوحہ کی بہن کا وکیل کہے اُخْتَ مُوَکِّلَتِیْ
بِہٖ مجھے وکیل کرنے ہارے کی بہن اور منکوحہ کا مترا
بھائی کہے اُخْتِیْ لِاُمٍّ میری متری بہن اور
منکوحہ کے مترے بھائی کا وکیل کہے اُخْتَ
مُوَکِّلِیْ لِاُمٍّ بِہٖ مجھے وکیل کرنے ہاری کی متری
بہن اور منکوحہ کی متری بہن کہے اُخْتِیْ لِاُمٍّ

میری سگی بہن اور منکوحہ کی سگی بہن کا وکیل
کہے اُخْتُ مَوَکِّلَتِیْ لِاُمٍّ مجھے وکیل کرنے
ہاری کی سگی بہن اور منکوحہ کا سگا چچا کہے
بِنْتُ اَخِیْ لِاُمٍّ میرے سگے بھائی کی بیٹی
اور منکوحہ کے سگے چچا کا وکیل کہے بِنْتُ اَخِ
مُوَکِّلِیْ لِاُمٍّ مجھے وکیل کرنے ہارے کے
سگے بھائی کی بیٹی اور منکوحہ کی پھوپی کہے
بِنْتُ اَخِیْ میری بھتیجی اور منکوحہ کی پھوپی کا
وکیل کہے بِنْتُ اَخِ مُوَکِّلَتِیْ مجھے وکیل کرنے
ہاری کی بھتیجی اور منکوحہ کا ماموں کہے بِنْتُ
اُخْتِیْ میری بھنجی اور منکوحہ کی خالہ کا وکیل

کہے بِنتَ اُختِ مُوَکِّلَتِی بِہٖ مجھے وکیل کرنے
ہاری کی بھتیجی اور منکوحہ کے چچا کی بیٹی کہے بِنتَ
عَمّی میری چچیری بہن اور منکوحہ کے چچا کی
بیٹی کا وکیل کہے بِنتَ عَمِّ مُوَکِّلَتِی بِہٖ مجھے
وکیل کرنے ہارے کی چچیری بہن اور منکوحہ کی
پھوپی بیٹی کہے بِنتَ خالی میرے ماموں کی بیٹی
اور منکوحہ کی پھوپی کی بیٹی کا وکیل کہے بِنتَ خالِ
مُوَکِّلَتِی بِہٖ مجھے وکیل کرنے ہار کیے ماموں کی
بیٹی اور منکوحہ کے محکمے کا قاضی کہے مَوَکِّلَتِی
میری مولیہ اور منکوحہ کے محکمے کے قاضی کا وکیل
کہے مَوَلِّیَۃَ مُوَکِّلِی بِہٖ مجھے وکیل کرنے

ہارے

ہوے کی مولیۃ اور منکوحہ کا مالک کہے امتی
میری لونڈی اور منکوحہ کے مالک کا وکیل کہے
اَمَۃَ مُوَکِّلِیْ مجھے وکیل کرنے ہارے کی لونڈی

فصل دوسری

ہر ایک ایجاب کرنے والے سے ایجاب کے
صیغے مین نکاح کی نسبت ناکح کے طرف کرنے کے
لفظ بوجھا چاہئے کہ نکاح کی نسبت ناکح کے طرف
ہونے کے لئے ہر ایک ایجاب کرنیوالا ناکح
کے وکیل کو کہے لِمُوَکِّلِکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تجھے وکیل کرنے ہارے فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کے باپ کو کہے لِابْنِکَ فُلَانٍ

تیرے بیٹے فلان کے واسطے اور ناکح باپ کے
وکیل کو کہے لِلابنِ مُوَکِّلِکَ فلانِ ابنِ
فلانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے کے بیٹے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے دادا کو کہے
لِابنِ اِبنِکَ فلانِ ابنِ فلانٍ تیرے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے دادے کے
وکیل کو کہے لِابنِ ابنِ مُوَکِّلِکَ فلانِ ابنِ
فلانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے کے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے بھائی
کو کہے لِاَخِیکَ فلانِ ابنِ فلانٍ تیرے
بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے

بھائی کے وکیل کو کہے لِاَخٍ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے کے
بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے بھائی کے بیٹے کو کہے لِعَمِّكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تیرے چچا فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کے بھائی کے بیٹے کے وکیل کو
کہے لِعَمِّ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تجھے وکیل کرنے ہارے کے چچا فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے بھائی کے پوتے کو
کہے لِعَمِّ اَبِیْكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے
باپ کے چچا فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح

کے بھائی کے پوتے کے وکیل کو کہے لِعَمِّ
اَبِ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل
کرنے مارے کے باپ کے چچا فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے چچا کو کہے لِابْنِ
اَخِیْكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے بھتیجے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے چچا کے وکیل کو
کہے لِابْنِ اَخِ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تجھے وکیل کرنے مارے کے بھتیجے فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کے چچا کے بیٹے کو
کہے لِابْنِ عَمِّكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے
چچیرے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور

ناکح کے چچا کے بیٹے کے وکیل کو کہے لِابْنِ عَمِّ
مُوَکِّلِکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرتے
ہارے کے چچیرے بھائی فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے چچا کے پوتے کو
کہے لِابْنِ عَمِّ اَبِیْکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے
باپ کے چچیرے بھائی فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کے چچا کے پوتے کے وکیل کو
کہے لِابْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِکَ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ تجھے وکیل کرتے ہارے کے باپ کے
چچیرے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کے باپ کے چچا کو کہے لِابْنِ ابْنِ اَحْمَدَ

فلانِ ابنِ فلانٍ تیرے بھتیجے کے بیٹے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے باپ کے
چچا کے وکیل کو کہے لِابْنِ ابْنِ اَخٍ مُوَکِّلِکَ
فلانِ ابنِ فلانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے
کے بھتیجے کے بیٹے فلان ابن کے واسطے اور ناکح
کے باپ کے چچا کے بیٹے کو کہے لِابْنِ ابْنِ
عَمِّكَ فلانِ ابنِ فلانٍ تیرے چچیرے
بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان کے اور ناکح کے
باپ کے چچا کے بیٹے کے وکیل کو کہے لِابْنِ
ابنِ عَمِّ مُوَکِّلِكَ فلانِ ابنِ فلانٍ تجھے
وکیل کرنے ہارے کے چچیرے بھائی کے

بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح باپ
کے چچا کے پوتے وکیل کو کہے لِاِبْنِ اِبْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِکَ
فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ تیرے باپ کے چچیرے
بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے دادے کے چچا کے پوتے کے
وکیل کو کہے لِاِبْنِ اِبْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِکَ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے
کے باپ کے چچیرے بھائی کے بیٹے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے دادے کے چچا کو
کہے لِاِبْنِ اِبْنِ اَخِیْكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تیرے بھتیجے کے پوتے فلان ابن فلان کے

واسطے اور ناکح کے دادا کے چچا کے وکیل کو
کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ اَخِ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ بجھے وکیل کرنے ہارے کے
بھتیجے کے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے دادا کے چچا کے بیٹے کو کہے
لِابْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تیرے چچیرے بھائی کے پوتے فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کے دادا کے چچا کے
بیٹے کے وکیل کو کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّ
مُوَکِّلِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بجھے وکیل کرنے
ہارے کے چچیرے بھائی کے پوتے فلان ابن

فلان کے واسطے اور ناکح کے دادا کے چچا کے
پوتے کو کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّ اَبِیْكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تیرے باپ کے چچیرے بھائی
کے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کے دادا کے چچا کے پوتے کے وکیل کو
کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّ اَبِیْ مُوَکِّلِكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے ہارے کے
چچیرے بھائی کے پوتے فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کے آزاد کرنے والے کو کہے
لِمُعْتِقِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے آزاد
کئے ہوئے فلان ابن فلان کے واسطے

ناکح کے آزاد کرنے والے کے وکیل کو کہے

لِمُعْتِقِ مُوَکِّلِکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل

کرنے والے کے آزاد کئے ہوئے فلان ابن

فلان کے واسطے اور ناکح کی ماں کو کہے لِابْنِکِ

فُلَانٍ تیرے بیٹے فلان کے واسطے اور

ناکح کے ماں کے وکیل کو کہے لِابْنِ مُوَکِّلَتِکَ

فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے ہاری کے

بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی

دادی کو کہے لِابْنِ اِبْنِکِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

تیرے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اور

ناکح کی دادی کے وکیل کو کہے لِابْنِ ابْنِ

مُوَکِّلُكَ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے
والے کے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے نانا کو کہے لِابْنِ بِنْتِكَ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تیرے نواسے فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے نانا کے وکیل کو کہے
لِابْنِ بِنْتِ مُوَكِّلِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے
وکیل کرنے والے کے نواسے فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کی بہن کو کہے
لِأَخِيكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے بھائی
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی بہن
کے وکیل کو کہے لِأَخِ مُوَكِّلَتِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

تجھے وکیل کرنے ہاری کے بھائی فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے مترے بھائی کو کہے
لِاَخِیْکَ لِاُمٍّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تیرے
مترے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے مترے بھائی کے وکیل کو کہے لِاَخٍ مُوَکِّلِكَ
لِاُمٍّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تجھے وکیل کرنے اسے
کے متری بھائی فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کی متری بہن کو کہے لِاَخِیْکَ لِاُمٍّ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ تیرے مترے بھائی فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کی متری بہن کے وکیل کو
کہے لِاَخٍ مُوَکِّلَتِكَ لِاُمٍّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

تجھے وکیل کرنے ہارے کے متر بھائی فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے متر چچا کو
کہے لِابْنِ اَخِیْکَ لِاُمٍّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تیرے متر بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح متر چچا کے وکیل کو کہے
لِابْنِ اَخٍ مُوَکِّلِکَ لِاُمٍّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تجھے وکیل کرنے ہارے کے متر بھائی کے
بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی
پھوپی کو کہے لِابْنِ اَخِیْکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
تیرے بھتیجے فلان ابن فلا کے واسطے اور
ناکح کی پھوپی کے وکیل کو کہے لِابْنِ اَخٍ مُوَکِّلَتِکَ

فلانِ ابنِ فلانٍ بجھے وکیل کرنے ہارے
کے بھتیجے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے ماموں کو کہے لِابنِ اُختِكَ فلانِ ابنِ
فلانٍ تیرے بھنجے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے ماموں کے وکیل کو کہے لِابنِ
اُختِ مُوَكِّلِكَ فلانِ ابنِ فلانٍ تجھے وکیل
کرنے ہارے کے بھنجے فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کی خالہ کے وکیل کو کہے لِابنِ
اُختِ مُوَكِّلَتِكَ فلانِ ابنِ فلانٍ تجھے وکیل
کرنے ہاری کے بھنجے فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح چچا کی بیٹی کو کہے لِابنِ عَمِّكَ

فلانِ

فلانِ ابنِ فلانِ تیرے چچیرے بھائی فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے چچا کی بیٹی
کے وکیل کو کہے لِابنِ عمِّ مُوَکِّلَکَ فُلانِ
ابنِ فُلانِ بجھے وکیل کرنے ہارے [یعنی چچیرے بھائی] فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی پھوپی کی
بیٹی کو کہے لِابنِ خالِکَ فُلانِ ابنِ
فُلانِ تیرے ماموں کے بیٹے فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کی پھوپی کی [بیٹی] کے
وکیل کو کہے لِابنِ خالِ مُوَکِّلَتِکَ فُلانِ
ابنِ فُلانِ بجھے وکیل کرنے ہاری کے
ماموں کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے

اور ناکح کے حکمے کے قاضی کو کہے لِمولَاكَ فُلَانِ
ابنِ فُلَانٍ تیرے مولا فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کے مالک کو کہے لِعبدِكَ
فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ تیرے غلام فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے مالک کے وکیل کو کہے
لِعَبدِ مُوَكِّلِكَ فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ
تجھے وکیل کرنے ہارے کے غلام فلان ابن
فلان کے

فصل تیسری

نکاح کے ایجاب کے صیغے کہنے کی ترتیب بوجھا
چاہئے کہ نکاح کے ایجاب صیغے دو قسم پر ہیں

قسم پہلی

خود ناکح کے ساتھ ایجاب کرنے کے صیغے
اور وہ تین طرح پر ہین ❀ ❀

طرح پہلی

خود منکوحہ خود ناکح کے ساتھ ایجاب کرنیکا
صیغہ جیسا کہ ناکح کو عربی زبان سے کہے
یا فُلَانُ زَوَّجتُكَ وَاَنكَحتُكَ نَفسِی اور
ہندی سے کہے اے فلان جوڑا کر دیا
مین نے تجھکو اور نکاح کر دیا مین نے تجھکو تن میرا
طرح دوسری منکوحہ کے باپ نے خود ناکح کے

کے ساتھ ایجاب کرنے کا جیسا کہ ناکح کو
عربی سے کہے یَا فُلَانُ زَوَّجْتُكَ وَاَنْكَحْتُكَ
بِنْتِی الْمُسَمَّاۃَ فُلَانَۃَ اور ہندی سے کہے
ای فلان جورو کردی مین نے تجھکو اور نکاح
کردی مین نے تجھکو اپنی بیٹی مسماۃ فلانی

طرح تیسری

منکوحہ کے وکیل نے اور منکوحہ کے باپ کے
وکیل نے اور منکوحہ کے باپ کے سوا دوسرے
ولیون اور ان کے وکیلون نے خود ناکح
کے ساتھ ایجاب کرے صیغہ جیسا کہ ہر ایک
ان مین سے ناکح کو عربی سے کہے ۱۲

يا فلانُ زَوّجتُكَ وَانكحتُكَ فلانةَ
المسمّاة فلانة بنتَ فلانٍ اور ہندی
سے کہے اے فلان جورو کردی مین نے
تجھکو اور نکاح کردی مین نے تجھکو میری فلانی
مسمات فلانی بیٹی فلان کی بوجھا چاہئے کہ
اس تیسری طرح کے صیغے مین عربی سے
فلانۃ اور ہندی سے میری فلانی لکھا ہے
وہان منکوحہ کا نام مناسب مقام کے پہلی
فصل مین لکھے موافق بیان کرے جیساکہ
منکوحہ کا وکیل ناکح کو عربی سے کہے یا فلانُ
زوجتُكَ وَانكحتُكَ موکلتي المسماة فلانة

بِنْتَ فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے فلان
جورو کردی مین نے تجھکو اور نکاح کردی مین
نے تجھکو مجھے وکیل کرنے ہارے مسمات
فلانی بیٹی فلان کی اور منکوحہ کے باپ کا وکیل
ناکح کو عربی سے کہے یَا فُلَانُ زَوَّجْتُكَ
وَاَنْكَحْتُكَ بِنْتَ مُوَكِّلِي الْمُسَمَّاتِ فُلَانَةَ
بِنْتَ فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے
فلان جورو کردی مین نے تجھکو اور نکاح کردی
مین نے تجھکو مجھے وکیل کرنے ہارے کی
بیٹی مسماۃ فلانی بیٹی فلان کی اور منکوحہ کا
دادا ناکح کو عربی سے کہے یَا فُلَانُ زَوَّجْتُكَ

وَانكحتك بِنت ابنِي المسماة فلانة بِنت
فلان اور ہندی سے کہے اے فلان جورو
کردی مین نے تجھکو اور نکاح کردی مین نے
تجھکو میری پوتی مسما فلانی بیٹی فلان کی اور
منکوحہ کے دادا کا وکیل ناکح کو عربی سے کہے
یا فلانُ زوّجتك وانكحتك بِنت ابنِ
مُوَكِّلي المسماة فلانة بِنت فلان اور ہندی
سے کہے اے فلان جورو کردی مین نے
تجھکو اور نکاح کردی مین نے تجھکو مجھے وکیل کرنے
ہارے کی پوتی مسمات فلانی بیٹی فلان کی اور
منکوحہ کا بھائی ناکح کو عربی سے کہے یا فلانُ

زَوَّجتُكَ وَ اَنكَحتُكَ اُختِی المُسَمَّاۃَ فُلَانَۃَ
بِنتَ فُلَانٍ اور ہندی سے ای فلان جورو
کردی مین نے تجھکو اور نکاح کر دیا مین نے
تجھکو میری بہن مسمات فلانی بیٹی فلان کی اور
منکوحہ کے بھائی کا وکیل باپ کو عربی سے کہے
یَا فُلَانُ زَوَّجتُكَ وَ اَنكَحتُكَ مُوَكِّلَتِی المُسَمَّاۃَ
فُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانٍ اور ہندی سے بکہے
اے فلان جورو کر دی مین نے تجھکو اور نکاح
کر دی مین نے تجھکو مجھے وکیل کرنے ہمارے
کی بہن مسماۃ فلانی بیٹی فلان کی اور منکوحہ کا
بچا باپ کو عربی سے کہے یَا فُلَانُ زَوَّجتُكَ

وَاَنْکَحْتُکَ بِنْتَ اَخِیْ الْمُسَمَّاۃَ فُلَانَۃَ بِنْتَ

فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے فلان جورو

کردی مین نے تجھکو اور نکاح کردی مین نے

تجھکو میری بھتیجی مسمات فلانی بیٹی فلان کی اور

منکوحہ کے چچا کا وکیل ناکح کو عربی سے کہے

یَا فُلَانُ زَوَّجْتُکَ وَاَنْکَحْتُکَ بِنْتَ اَخِ

مُؤَکِّلِی الْمُسَمَّاۃَ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ اور ہندی

سے کہے اے فلان جورو کری مین نے تجھکو

اور نکاح کردی مین نے تجھکو ن مجھے وکیل کرنے

والے کی بھتیجی مسماۃ فلان بیٹی فلان کی اور

منکوحہ کے چچا کا بیٹا ناکح کو عربی سے کہے یَا

فُلَانُ زَوَّجتُكَ وَاَنکَحتُکَ بِبِنتِ عَمِّی المُسَمَّاۃِ فُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے فلان جورو کری مین نے تجھکو اور نکاح کر دی مین نے تجھکو میری چچیری بہن مسماۃ فلانی بیٹی فلان کی اور منکوحہ کے چچا کے بیٹے کا وکیل ناکح کو عربی سے کہے یا فُلَانُ زَوَّجتُکَ وَاَنکَحتُکَ بِبِنتِ عَمِّ مُوَکِّلِی اَلمُسَمَّاۃَ فُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے فلان جورو کر دی مین نے تجھکو اور نکاح کر دی مین نے تجھکو مجھے وکیل کرنے ہارے کی چچیری بہن مسماۃ فلانی بیٹی فلان کی اسیطرح

ہر ایک

ہر ایک ایجاب کرنے والا ایجاب کے صیغے
مین منکوحہ کا نا تامناسب مقام کے پہلی مین لکھے
موافق بیان کرکے صیغہ ایجاب کے کہتا جاوے
تو جاننا چاہیئے کہ اس پہلی قسم کے ہر ایک ایجاب
کے صیغے مین عربی سے (یا فُلَانُ اور ہندی
سے اے فلان لکھا ہے وہان ناکح کا نام لیوے
اور عربی سے فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ اور ہندی
سے فلانی بیٹی فلان کی) کی لکھا ہے وہان منکوحہ کا
اور منکوحہ کے باپ کا نام لیوے

قسم دوسری

ناکح کے طرف والے کے ساتھ نے یعنی ناکح کے

وکیل کے ساتھ اور ناکح کے ہر ایک ولی کے
ساتھ اور ان کے وکیلون کے ساتھ
ایجاب کرنے کے صیغے بوجھا چاہئے کہ ناکح
کے ہر ایک طرف والے کے ساتھ ایجاب
کرنے کے صیغے تین طرح پر ہین طرح پہلی
خود منکوحہ نے ناکح کے طرف والے کے ساتھ
ایجاب کرنیکا صیغہ چنانچہ ناکح کے ہر ایک طرف
طرف والے کو عربی سے کہے یَا فُلَانُ زَوَّجْتُ
وَاَنْکَحْتُ نَفْسِی لِفُلَانِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
اور ہندی سے کہے اے فلان جو فلان کا بیٹا ہے
اونکاح کر دیا مین نے تن اپنا تیرے فلانی
فلان ابن

فلان ابن فلان کے واسطے تو جھا چاہئے کہ اس

پہلی طرح کے ایجاب کے صیغے مین عربی سے

لِفُلَانٍ نِکَ فلان ابن فلان اور ہندی سے

تیرے فلانے فلان ابن فلان کے واسطے ہے وہان

نکاح کی نسبت ناکح کے طرف کرد بصیغے کے لفظ یعنی

مناسب مقام کے ناکح کا نانا اور نام اور اس کے

باپ کا نام دوسری فصل مین لکھے سوافق بیان کرے

چنانچہ وہ منکوحہ ناکح کے وکیل کو عربی سے کہے

یَا فُلَانُ زَوَّجتُ وَ اَنکَحتُ نَفسِی لِمُوَکِّلِکَ

فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے

فلان جوڑا کر دیا مین نے اور نکاح کر دیا مین نے